سوال

(403)اگر سفر میں مشقت زیادہ ہو تو روزہ نہ رکھنا واجب ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مشقت کے ساتھ مسافر کے روزے رکھنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی مشقت جو قابل برداشت ہو، اس کے ساتھ روزہ رکھنا مکروہ ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا تھا، جس پر سایہ کیا گیا تھا اور جس کے گرد لوگوں کا ہجوم تھا۔ آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ ایک روزہ دار ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«لَیسَ مِنَ البِرِّ الصَّومُ فِي السَّفَرِ» (صحيح البخاري، الصوم، باب قول النبی لمن ظلل عليه واشتد الحر: ''ليس من البر الصيام فی السفر'' ح: ۱۹۴۶ و صحيح مسلم، الصيام، باب جواز الصوم والفطر فی شهر رمضان للمسافرين من غير معصية، ح: ۱۱۱۵)

''سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔''

اور اگر روزہ رکھنے میں شدید مشقت ہو تو پھر واجب یہ ہے کہ روزہ نہ رکھا جائے کیونکہ ایک سفر میں جب لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ روزہ ان کے لیے بہت مشکل ہو گیا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ افطار کر دیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا گیا کہ بعض لوگوں نے ابھی تک روزہ رکھا ہوا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«أُولَئِكَ العُصَاةُ أُولَئِكَ العُصَاةُ» (صحيح مسلم، الصيام، باب جواز الصوم والفطر فی شهر رمضان للمسافر من غير معصية، ح: ۱۱۱۴)

''یہ لوگ نافرمان ہیں، یہ لوگ نافرمان ہیں۔''

جن لوگوں کے لیے روزہ رکھنا مشکل نہ ہو، ان کے لیے افضل یہ ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا میں روزہ رکھیں کیونکہ آپ روزہ رکھا کرتے تھے جیسا کہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

«كُنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ فِي شَهرِ رَمضَانَ فِي حَرِّ شَدِيدٍ- وَمَا مِنَّا صَائِمٌ اِلَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ» (صحيح البخاري، الصوم، باب بعد باب : اذا صام ایاما من رمضان ثم سافر، ح : ۱۹۴۵ و صحیح مسلم، الصيام، باب التخيير في الصوم والفطر في السفر، ح : ۱۱۲۲ واللفظ له)

''ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ماہ رمضان میں سخت گرمی کے موسم میں نکلے'' وہ بیان کرتے ہیں کہ ''ہم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے سوا اور کوئی روزہ دار نہ تھا۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 375

محدث فتویٰ